ہندل کے ۶ بجے نشریات میں کشیدگیوں پر مذاکرات، دو کشیدگیوں پر مذاکرات اور ایک کشیدگی پر مذاکرات

(مذاکرات/ہندل کے ہمکلامیات)

ہندل (نمائندہ) کے مرکزی نشریاتی ادارے ہندل کے ۶ بجے کے نشریات میں ایک ہی وقت میں تین کشیدگیوں پر مذاکرات کا اعلان کیا گیا۔ ادارے کے ڈائریکٹر نشریات ارشد محمود کے مطابق یہ فیصلہ ادارے کے اندر کئی ہفتوں سے جاری بحث کے بعد کیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ناظرین کو ایک ہی وقت میں تین مختلف کشیدگیوں کے بارے میں معلومات درکار ہیں اور ادارہ اس ضرورت کو پورا کرے گا۔ تاہم انہوں نے یہ وضاحت نہیں کی کہ تین میں سے دو کشیدگیوں کے نام کیا ہیں۔

ادارے کے ذرائع کے مطابق پہلی کشیدگی کا تعلق ایک سرحدی علاقے میں فوجی نقل و حرکت سے ہے جبکہ دوسری کا تعلق دارالحکومت میں ایک بڑے احتجاجی مارچ سے ہے۔ تیسری کشیدگی کے بارے میں ذرائع نے بتایا کہ وہ ایک صوبائی دارالحکومت میں امن و امان کی صورتحال سے متعلق ہے۔ ان ذرائع کے مطابق ادارہ ہر کشیدگی کے لیے الگ ماہر مبصر، الگ نمائندہ اور الگ وقت مختص کرے گا تاکہ ایک کشیدگی کا بوجھ دوسری پر نہ پڑے۔

ادارے کے ایڈیٹر انچیف نے اس فیصلے کو ادارے کی تاریخ میں ایک بڑا امتحان قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر ناظرین کو لگا کہ ادارہ کسی ایک کشیدگی کو دوسری پر ترجیح دے رہا ہے تو اعتماد کو نقصان پہنچے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ادارہ ہر کشیدگی کے لیے ایک ہی اینکر، ایک ہی تجزیہ کار اور ایک ہی نمائندہ استعمال کرے گا تاکہ لہجے میں توازن برقرار رہے۔ ان کے مطابق اگر کسی کشیدگی میں صورتحال اچانک بدلی تو ادارہ فوراً وقت بڑھا دے گا اور کسی دوسری کشیدگی کا وقت کم کر دے گا۔

ناظرین کی طرف سے ملا جلا ردعمل سامنے آیا ہے۔ سوشل میڈیا پر کئی صارفین نے اس فیصلے کو خوش آئند قرار دیا اور کہا کہ وہ ایک ہی چینل پر تین الگ خبریں دیکھنے کے بجائے ایک ہی جگہ سے سب کچھ سننا چاہتے ہیں۔ دوسری طرف کچھ صارفین نے کہا کہ وقت کم کرنے سے کشیدگی کا پوری طرح احاطہ نہیں ہو سکے گا اور اہم باتیں رہ جائیں گی۔ ادارے کے ناظرین کے نمائندے نے کہا کہ ان کی رائے کو اگلے ہفتے کے جائزے میں شامل کیا جائے گا۔

ادارے کے ماہرین کے مطابق یہ فیصلہ میڈیا کے عالمی رجحان کے برعکس ہے جہاں بیشتر ادارے کشیدگی کے وقت ایک ہی موضوع پر توجہ مرکوز کرتے ہیں تاکہ ناظر الجھن کا شکار نہ ہو۔ ادارے کے ماہرین کا کہنا ہے کہ اس تجربے کے نتائج کو ادارہ اگلے سال اپنی پالیسی میں شامل کرے گا۔ فی الحال یہ تجربہ صرف ۶ بجے کے بلیٹن تک محدود رہے گا اور اس کے بعد ادارہ دوبارہ اپنے معمول کے طریقے پر واپس آ جائے گا۔

ہندل کے ۹ بجے کے بلیٹن میں 17 کشیدگیوں کا ذکر، 9 کے بارے میں تفصیلی گفتگو

(ہندل/ہندل کے ہمکلامیات) ہندل (نمائندہ خصوصی) ہندل کے ۹ بجے کے بلیٹن میں 17 کشیدگیوں کا ذکر کیا گیا جن میں سے 9 پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ بلیٹن کے مطابق 2 کشیدگیاں ختم ہو چکی ہیں جبکہ 6 پر صورتحال قابو میں ہے اور باقی پر کام جاری ہے۔ ہندل کے ناظرین کو اس بلیٹن میں ہر کشیدگی کا الگ ذکر سننے کو ملا۔ ہر کشیدگی کے بعد اینکر نے ایک مختصر رپورٹ چلائی اور پھر ماہر مبصر سے رائے لی گئی۔ کل گفتگو 47 منٹ پر محیط رہی۔

پہلی کشیدگی کا تعلق ایک سرحدی علاقے میں فوجی نقل و حرکت سے ہے۔ اینکر نے بتایا کہ دونوں طرف سے فائرنگ کے واقعات رپورٹ ہوئے ہیں اور ایک شہری زخمی ہوا ہے۔ ماہر مبصر نے کہا کہ یہ نقل و حرکت معمول کی مشق بھی ہو سکتی ہے لیکن اس کا وقت اور مقام غیر معمولی ہے۔ دوسری کشیدگی دارالحکومت میں ایک بڑے احتجاجی مارچ سے متعلق ہے جو کل سہ پہر چار بجے شروع ہوا اور رات گئے تک جاری رہا۔ مارچ میں ہزاروں لوگ شریک تھے اور ٹریفک کا نظام مکمل طور پر درہم برہم ہو گیا۔

تیسری کشیدگی ایک صوبائی دارالحکومت میں امن و امان کی صورتحال سے متعلق ہے جہاں پچھلے ہفتے فرقہ وارانہ کشیدگی کے واقعات رپورٹ ہوئے تھے۔ ماہر مبصر نے کہا کہ یہ کشیدگی باقی دو کے مقابلے میں کم نمایاں ہے لیکن اس کے دیرپا اثرات زیادہ ہو سکتے ہیں۔ اینکر نے ناظرین سے اپیل کی کہ افواہوں پر توجہ نہ دیں اور سرکاری اعلانات کا انتظار کریں۔ ہندل کے ناظرین کے نمائندے نے کہا کہ ان کی رائے کو اگلے ہفتے کے جائزے میں شامل کیا جائے گا۔

ہندل کے ۹ بجے کے بلیٹن میں 17 کشیدگیوں کا ذکر، 9 کے بارے میں تفصیلی گفتگو

(مذاکرات